صوبہ خیبر پختونخوا میں غگ کے رواج کے خاتمے کا قانون مجریہ ۲۰۱۳ء.

خیبر پختونخوا قانون مجریہ ۲۰۱۳ء.

ایک قانون.

''غگ'' ایک سماجی برائی کے خاتمے کا ایک قانون.

چونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین اس امر کی ضمانت دیتا ہے کہ قانون کے مطابق انسان کی عزت نفس اور ذاتیات نا قابل مداخلت ہیں. اور مملکت خاندان اور شادی کی رسم کی حفاظت کرے گی.

اور چونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین اس بات کا حکم دیتا ہے کہ حکومت وقت ایسے اقدام کرے گی جس کی رو سے پاکستان کے مسلمان انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنی زندگی کو اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق گزار سکیں اور اا ایسی سہولیات فراہم کرے گی کہ وہ قرآن اور سنت کے مطابق زندگی کے اصولوں کو سمجھ سکیں.

اور چونکہ آئین پاکستان ریاست کو یہ حکم دیتا ہے کہ وہ سماجی انصاف کو ترقی دے اور سماجی برائی کا خاتمہ کرے.

اور چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ایسے برائی کے خاتمے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں. لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے.

۱. <u>مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:</u>

(۱) اس قانون کو خیبر پختونخوا غگ رواج کے خاتمے کا قانون ۲۰۱۳ء کہا جائے گا.

(۲) یہ تمام خیبر پختونخوا پر نافذ العمل ہوگا.

(۳) یہ فوری طور پر لاگو ہوگا.

۲. تعریفات:

(ا) اس قانون میں مندرجہ ذیل کا مطلب وہ ہوگا جو نیچے دیا گیا ہے سوائے اس کے کہ سیاق وسباق کے لحاظ سے دوسرا مطلب نکلتا ہو.

(الف) ''کوڈ'' سے مراد ضابطہ فوجداری ۱۹۹۸ء ہوگا.

(ب) ''غگ'' سے مراد ایک ایسا رسم، رواج، ریت، روایت یا پریکٹس ہے جس میں ایک شخص زور زبردستی سے ایک عورت کا ہاتھ اس کی یا اس کے والدین یا ولی کی مرضی کے بغیر مانگتا ہے اور ایسا وہ بلاواسطہ یا بلواسطہ الفاظ میں ،آواز سے یا اشارے کنارے سے علاقے میں یا مجلس میں کرتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ عوام الناس کے سامنے کہ وہ عورت میرے منسوب ہے اور کوئی خاص مرد یا کوئی بھی مرد اس عورت سے شادی کے لیے پیغام نہیں بھیجوائے گا، اس عورت اور اس کے اہل خانہ کو دھمکی دیتا ہے کہ اس عورت کی شادی کسی اور جگہ کرنے سے باز رہے. اور اس کی شادی کے معاملات میں رکاوٹ ڈالنے جیسے اقدام شامل ہیں.

وضاحت: اس تعریف کے مفہوم میں غگ لفظ کے مطلب میں ''آواز'' ''نام'' اور ایسے دوسرے تمام الفاظ محاورہ شامل ہیں جو اس قسم کے اعلان کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں.

(پ) ''عورت'' سے مراد کسی بھی عمر کی زنانہ جنس مراد ہے.

(۲) ایسے تمام الفاظ اور محاورہ جات جو یہاں استعمال ہوئے ہیں اور ان کا مطلب اس سیکشن میں نہیں دیا گیا. ان الفاظ کا مطلب وہ ہوگا جو فی الوقت رائج کسی قانون میں دیا گیا ہو.

۳. غگ کی ممانعت:

کوئی بھی کسی عورت کا ہاتھ شادی کے لیے غگ کے ذریعے سے نہیں مانگے گا.

۴. سزا:

جو بھی دفعہ ۳ کی شقوں کی خلاف ورزی کرے گا وہ دونوں میں سے کسی ایک قسم کی قید کا سزاوار گردانا جائے گا. اس سزا کی مدت زیادہ سے زیادہ سات سال ہوگی لیکن ۳ سال سے کم نہ ہوگی اور اسکے علاوہ وہ شخص جرمانے کا بھی سزاوار ہوگا جس کی مالیت پانچ لاکھ تک ہوسکتی ہے یا پھر اس کو قید اور جرمانہ دونوں کیے جائے گے.

۵. جرم کی ترغیب رجرم کے سہولت کار:

جو فرد دفعہ ۳ میں بیان کردہ جرم کے سلسلے میں جانتے بوجھتے اور رضامندی سے ورغلانے یا اس عمل میں مدد اور معاونت کرنے والا یا اس معاملے میں ترغیب کے لیے تیار کرنے والا یا اس جرم کی پیش قدمی کے سلسلے میں مزید کوئی بھی کردار ادا کرتا ہے. وہ جرم ہذا کا مجرم تصور کیا جائے گا اور مجرم ثابت ہونے پر دفعہ ۴ میں بتائی گئی سزا کا سزاوار ہوگا.

٦. اختیار سماعت:

اس قانون کے خلاف ورزی میں ہونے والے جرائم کی مقدمات کی سماعت سیشن کورٹ کرے گا جو کہ کوڈ کے تحت قائم کیے گئے ہیں.

۷. جرم قابل عدالتی سماعت، نا قابل ضمانت اور نا قابل مصالحت ہوگا:

(۱) اس قانون کے تحت جرائم کی صورت میں پولیس کو گرفتاری بغیر وارنٹ کا اختیار ہوگا، یہ جرائم نا قابل ضمانت اور نا قابل مصالحت ہونگے.

(۲) کوڈ (ضابطہ فوجداری) کے تمام شق اس قانون کے تحت ہونے والی کاروائی پر جوں کا توں لاگو ہوں گی.

۸. یہ قانون دوسرے قوانین پر حاوی ہوگا وغیرہ:

یہ قانون پوری طرح لاگو ہوگا اسکے باوجود کے اگر فی الوقت کسی دوسرے قانون میں کوئی دوسری بات موجود ہو.

۹. تنسیخ:

خیبر پختونخوا اغگ رواج کے خاتمے کا ضابطہ ۲۰۱۲ء (خیبر پختونخوا ضابطہ نمبر VI ۲۰۱۲ء) اب سے منسوخ ہوگا.